السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کے بعد مصافحہ کرنے کے بارے میں حکم شریعت کیا ہے؟کیا یہ بدعت ہے یا سنت 'براہ کرم دلائل کے ساتھ بیان فرمائیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض نمازوں کے بعد ہمیشہ مصافحہ کرنے کی ہمیں کوئی اصل معلوم نہیں ہے لہذا یہ عمل بدعت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :

من عمل عملا لیس علیہ امرنا فھو رد

(صحیح مسلم کتاب الاقضیة باب نقض الاحکام الباطلة۔۔۔ح :1718۔ و صحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب رقم :20)

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے''

اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ :

من احدث فی امرنا ہذا ما لیس منہ فھو رد

(صحیح بخاری کتاب الصلح باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود :2697) صحیح مسلم کتاب الاقضیہ باب نقض الاحکام الباطلة۔۔۔ح :1718)

''جس نے ہمارے اس امر (دین) میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کی جو اس میں نہ ہو تو وہ مردود ہے''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص355

محدث فتویٰ